7

فتنوں کے دن اور دعاؤں کی ضرورت

(فرمودہ ۴ر مارچ ۱۹۲۱ء)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

مجھے ایک ضروری کام کے لئے لاہور جانا ہے جہاں ایک مقدمہ میں شہادت طلب کی گئی ہے اللہ تعالیٰ چاہے توکل ہی اس سے فراغت ہو جائے گی۔ ادھر نواب صاحب کے مالیر کوٹلہ سے خط آرہے ہیں کہ یہاں کے لوگوں کو تبلیغ کی جائے اس لئے لاہور سے ہو کر وہاں دو تین روز کے لئے جاؤں گا۔ میرے بعد قادیان کی جماعت کے امیر مولوی شیر علی صاحب ہیں۔ وہ سب کام جو مقامی طور پر لوگ مجھ سے پوچھ کر کرتے ہیں۔ ان سے پوچھیں۔ اور باہر کے کام مجھ سے دریافت کئے جائیں۔

اس کے بعد میں مختصر نصیحت کرتا ہوں کہ بعض ایام دعاؤں کی قبولیت کے ہوتے ہیں اور بعض دعاؤں کی ضرورت کے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایام دعاؤں کی ضرورت کے ہیں۔ مجھے اس بارے میں کئی رؤیا ہوئی ہیں۔ اور یہاں کے دوستوں کو بھی۔ اور باہر کے دوستوں کو بھی ہوئی ہیں گو مجھے ان فتن کا انجام اچھا نظر آیا ہے مگر بعض دوستوں کی خوابیں صرف منذر ہیں۔ اور مبشر رؤیا کو منذر پر فضیلت ہوتی ہے۔ اللہ کی ذات غنی ہے بہت دفعہ ترقی آنے والی ہوتی ہے مگر لوگوں کی غفلت سے وہ ترقی تنزل سے بدل جاتی ہے۔ اور کامیابی ناکامی کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

اس لئے میں دوستوں کو تاکید کرتا ہوں۔ اور گو یہ مختصر بات ہے مگر اس کو مختصر نہ خیال کرو۔ اور خصوصیت سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں کے لئے جھک جاؤ۔ کتنے ہی فتنوں کا ذکر تاریخ کے صفحات میں موجود ہے۔ مگر تاریخ بتاتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کے ایک اشارے سے وہ فتنے مٹ گئے۔

پس مصائب کی آمد سے مومن کو گھبرانا اور کرب میں مبتلا نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ مومن مطمئن ہوتا ہے اور وہ ان ایام فتن میں خدا کے حضور روتا اور زاری کرتا اور انابت الی اللہ سے کام

لیتا ہے۔ جب کہ کافران ایام کو ہنسی میں گذار دیتے ہیں۔ مومن کے لئے گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس کے یوم ولادت سے اس کی گھٹی میں الحمد کا دور ہوتا رہتا ہے۔ اور اس کا انجام بھی **اخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین** پر ہوتا ہے۔ پس مومن کو ان ایام بلا و ابتلا و فتن میں خصوصیت سے خدا کے حضور دعا کرنی چاہیئے۔

میں خاص نصیحت کرتا ہوں۔ ان لوگوں کو بھی جو یہاں ہیں اور ان کو بھی جو باہر ہیں کہ وہ ان فتنوں کے دور ہونے کے لئے دعائیں کریں۔ کہ خدا تعالیٰ ان فتنوں کو ٹلا دے اور اگر یہ فتنے اس کے علم میں ایسے ہوں جو ٹل نہ سکتے ہوں تو یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا انجام ہمارے لئے بہتر کرے۔ اور ان کے ضرر سے بچائے۔ آمین۔

(الفضل ۱۰ر مارچ ۱۹۲۱ء)